عدالت العالیہ آزاد جموں و کشمیر مظفرآباد

☆☆☆☆☆

رٹ پٹیشن نمبر: **821/2023**

تاریخ دائرہ: 27.02.2023

تاریخ فیصلہ: **05.10.2023**

۱۔ وحید اشرف ممبر میونسپل کارپوریشن راولاکوٹ۔
۲۔ اظہر کریم ممبر میونسپل کارپوریشن راولاکوٹ۔
۳۔ سمیر اشرف ممبر مونسپل کارپوریشن، راولاکوٹ۔

(سائلان)

بنام

۱۔ الیکشن کمیشن آف آزاد جموں و کشمیر بذریعہ سیکرٹری دفتر چھتر مظفرآباد۔
۲۔ چیف الیکشن کمشنر آزاد جموں و کشمیر دفتر واقع چھتر مظفرآباد۔
۳۔ الیکشن کمیشن (لوکل گورنمنٹ/بلدیات دفتر سول سیکرٹریٹ مظفرآباد۔
۴۔ اسسٹنٹ الیکشن کمشنر ضلع پونچھ آزاد جموں و کشمیر دفتر ڈسٹرکٹ کمپلیکس راولاکوٹ۔
۵۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) آزاد جموں و کشمیر بذریعہ سیکرٹری جنرل دفتر نزد B/1, -4 عباسی پلازہ سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی پاکستان۔
۶۔ صدر پاکستان مسلم لیگ (ن) آزاد جموں و کشمیر دفتر واقع 4-B/1 عباسی پلازہ سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی پاکستان۔

(مسئولان)

مسل نمبر: **846/2023**

تاریخ دائرہ: 28.02.2023

رضوان الرشید مغل، لوکل کونسلر وارڈ آرو کھیتر یونین کونسل انوار شریف تحصیل و ضلع مظفرآباد۔

(سائل)

بنام

۱۔ الیکشن کمیشن آزاد جموں و کشمیر بذریعہ سیکرٹری الیکشن کمیشن واقع چھتر مظفرآباد۔
۲۔ چیف الیکشن کمشنر آزاد جموں و کشمیر دفتر واقع چھتر مظفرآباد۔
۳۔ سیکرٹری الیکشن کمیشن واقع آفس نیو سیکرٹریٹ مظفرآباد۔

(مسئولان)

مسل نمبر: **881/2023**

تاریخ دائرہ: 02.03.2023

Scanned with CamScanner

ظہور احمد ولد عبدالرشید ممبر وارڈ کونسل ڈنہ یونین کونسل انوار شریف حلقہ نمبر 2، مظفرآباد۔

(سائل)

بنام

۱۔ چیف الیکشن کمشنر آزاد جموں وکشمیر دفتر واقع چھتر مظفرآباد۔

۲۔ ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر، ڈسٹرکٹ مظفرآباد، آزاد جموں و کشمیر۔

۳۔ ریٹرننگ آفیسر حلقہ نمبر 2،/سول جج کورٹ نمبر 3، مظفرآباد آزاد جموں وکشمیر۔

۴۔ رضوان الرشید مغل ولد عبدالرشید ممبر وارڈ کونسل تھالہ، حلقہ نمبر 2(لچھراٹ) یونین کونسل انوار شریف مظفرآباد۔

(مسئولان)

مسل نمبر: 906/2023

تاریخ دائرہ: 31.01.2023

۱۔ ملک عنایت حسین اعوان منتخب امیدوار وارڈ نمبر 4، میونسپل کارپوریشن مظفرآباد۔

۲۔ سید سعید محمود شاہ ولد سید محمود شاہ ساکنہ دومیل سیداں تحصیل وضلع مظفرآباد، منتخب امیدوار وارڈ نمبر 8، دومیل سیداں تحصیل وضلع مظفرآباد۔

۳۔ حیدر سلیمان ولد محمد سلیمان ساکنہ رنجاٹہ، تحصیل وضلع مظفرآباد، منتخب امیدوار وارڈ نمبر 12، رنجاٹہ میونسپل کارپوریشن مظفرآباد۔

(سائلان)

بنام

۱۔ الیکشن کمیشن آزاد جموں وکشمیر بذریعہ سیکرٹری الیکشن کمیشن واقع چھتر مظفرآباد۔

۲۔ چیف الیکشن کمشنر آزاد جموں وکشمیر دفتر واقع چھتر مظفرآباد۔

۳۔ سینئر ممبر الیکشن کمیشن دفتر واقع نیوسیکرٹریٹ مظفرآباد۔

۴۔ سیکرٹری الیکشن کمیشن واقع آفس نیوسیکرٹریٹ مظفرآباد۔

5۔ آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی، دفتر واقع چھتر مظفرآباد۔

۶۔ محکمہ لوکل گورنمنٹ بذریعہ سیکرٹری لوکل گورنمنٹ، دفتر واقع مظفرآباد۔

(مسئولان)

آئینی درخواست ھاء

رُوبرو:

جسٹس صداقت حسین راجہ	چیف جسٹس
جسٹس میاں عارف حسین	جج
جسٹس سردار محمد اعجاز خان	جج
جسٹس خالد رشید چوہدری	جج

بحاضری:

۱۔ سردار طاہر انور خان، ایڈووکیٹ منجانب سائلان (وحید اشرف وغیرہ)

۲۔ سید ذوالقرنین رضا نقوی ایڈووکیٹ منجانب سائل (رضوان الرشید مغل)

Scanned with CamScanner

۳۔ راجہ ایاز فرید، ایڈووکیٹ منجانب سائل (ظہور احمد مغل)

۴۔ خواجہ جنید پنڈت ایڈووکیٹ منجانب سائلان (ملک عنایت حسین اعوان وغیرہ)

۵۔ مسٹر طاہر عزیز خان، لیگل ایڈوائز منجانب الیکشن کمیشن۔

۶۔ مسٹر منظور حسین راجہ ایڈووکیٹ منجانب پاکستان مسلم لیگ (ن) آزاد کشمیر۔

۷۔ راجہ بدر افراق ایڈووکیٹ منجانب پاکستان پیپلز پارٹی آزاد جموں وکشمیر۔

۸۔ راجہ ضیغم افتخار ایڈووکیٹ، منجانب پاکستان تحریک انصاف آزاد جموں وکشمیر۔

۹۔ سردار شمشاد حسین/ ریاض نوید بٹ، معاونین عدالت۔

۱۰۔ چوہدری محمد رفیق نیر ایڈووکیٹ، منجانب پاکستان تحریک انصاف آزاد جموں وکشمیر۔

۱۱۔ چوھدری محمد منظور، ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل، منجانب آزاد حکومت۔

فیصلہ !(جسٹس صداقت حسین راجہ، چیف جسٹس)

جُملہ درخواست ہاءعنوان بالا میں زیر بحث معاملات/ قانونی وواقعاتی نکات باہم مماثلت کے حامل ہیں، لہذا جملہ درخواست ہاء کو بروئے فیصلہ ہذا یکجا طور پر یکسو کیا جاتا ہے۔

02۔ مختصراً واقعات مقدمہ (آئینی درخواست زیر نمبر 821/2022) اِس طور ہیں کہ سائلان وحید اشرف وغیرہ نے درخواست زیر بحث دائر کرتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ سائلان میونسپل کارپوریشن راولاکوٹ کے منتخب ممبران ہیں۔ جن کی پارٹی رُکنیت پاکستان مسلم لیگ (ن) سے بروئے نوٹیفکیشن محررہ 25.02.2023 معطل کر دی گئی۔ صدر پاکستان مسلم لیگ (ن) نے چیف الیکشن کمیشن آزاد جموں وکشمیر کو درخواست گزاران کی جماعتی نظم و ضبط کی خلاف ورزی کی پاداش میں بطور ممبر میونسپل کارپوریشن راولاکوٹ منسوخی کے لیے ریفرنس بھیجا۔ درخواست گزاران نے بذریعہ آئینی درخواست صدر مسلم لیگ (ن) آزاد جموں وکشمیر کی جانب سے چیف الیکشن کمیشن آزاد جموں وکشمیر کو لکھے جانے والے مکتوب اور اس کے نتیجہ میں جاری کیے جانے والے نوٹس ہا کو چیلنج کر رکھا ہے۔

03۔ مقدمہ (آئینی درخواست نمبر 846/2023، عنوانی ''رضوان الرشید مغل بنام الیکشن کمیشن وغیرہ'') میں درخواست گزار کا موقف ہے کہ سائل وارڈ آر وکھیتر یونین کونسل انوار شریف میں لوکل کونسل کا منتخب ممبر ہے۔ اور سیکرٹری جنرل پاکستان تحریک انصاف آزاد جموں وکشمیر نے سائل کو جماعتی خلاف ورزی کی پاداش میں نوٹس اظہار وجوہ جاری کیا۔ جس بناء پر سائل نے درخواست دائر کرتے ہوئے سائل کے حق میں نوٹیفکیشن برائے انتخاب کونسلر مورخہ 29.11.2022 کی منسوخی سے اجتناب کے لیے حکم صادر کئے جانے کی استدعا کی ہے۔

04۔ مقدمہ (آئینی درخواست نمبر 881/2023، عنوانی ''ظہور احمد بنام چیف الیکشن کمیشن وغیرہ'')

Scanned with CamScanner

میں سائل کا موقف ہے کہ سائل وارڈ ڈنہ یونین کونسل انوار شریف کا منتخب ممبر لوکل کونسل ہے اور سائل پاکستان تحریک انصاف آزاد کشمیر یونین کونسل انوار شریف کا نامزد چیئرمین ہے۔ سائل کا مزید موقف ہے کہ مسئول نمبر 4 جو کہ پاکستان تحریک انصاف کا ٹکٹ ہولڈر ہے جس نے پارٹی ڈسپلن و پالیسی کی خلاف ورزی کی اور اپنا ووٹ اپوزیشن پارٹی کو دیا۔ جس پر سیکرٹری جنرل تحریک انصاف آزاد کشمیر نے مسئول نمبر 4 کو نوٹس اظہار وجوہ جاری کیا۔ سائل کی استدعا ہے کہ مسئول نمبر 4 کو ڈی نوٹیفائی کیا جائے اور مسئولان کو چیئرمین اور وائس چیئرمین کے الیکشن سے روکا جائے۔

05۔ مقدمہ (آئینی درخواست نمبر 906/2023، عنوانی ''ملک عنایت حسین اعوان وغیرہ بنام الیکشن کمیشن وغیرہ'') میں سائلان کا موقف ہے کہ سائلان میونسپل کارپوریشن مظفرآباد کے منتخب ممبران ہیں اور مورخہ 29.01.2023 کو سیکرٹری الیکشن کمیشن نے ایک پریس ریلز کے ذریعے یہ وضاحت جاری کی کہ جملہ ممبران مخصوص نشست ہا کے انتخاب کے لیے اپنی سیاسی جماعتی پالیسی کے مطابق ووٹ دینے کے پابند نہیں ہیں۔ سائلان نے اس پریس ریلز کو آزاد جموں و کشمیر لوکل گورنمنٹ ایکٹ 1990 کی ذیلی کلاز (پی) کے مغائر قرار دیئے جانے اور مسئولان کو آئین کے مطابق نااہلیت کا قانون بنانے کی ہدایت کی استدعا کی۔

06۔ درخواست ہاء کی دائری پر ابتدائی سماعت ہوئی اور بروئے حکم مصدرہ 16.03.2023، جملہ درخواست ہاء زیر بحث قابل سماعت قرار پائیں اور درخواست ہاء کو یکسو کرنے کے لیئے بذیل نکات وضع کیئے گئے:۔

> *"(1) Whether the political parties who have issued the show cause notice to the petitioners are duly registered political parties according to law and are entitled to issue impugned show cause notices?*
>
> *(2) What is the status of an elected member on the ticket of a political party which has been registered against the law on the subject?*
>
> *(3) Whether the Election Commission proceeded against the law by issuing impugned notices to the petitioners?"*

07۔ مسئولان کو درخواست ہاء پر جوابدعویٰ معہ بیان حلفی و تائیدی دستاویزات پیش کرنے کا حکم ہوا۔ جب کہ سیاسی جماعتوں کے صدور و جنرل سیکرٹریز کی طلبی/حاضری اور اپنے جوابات داخل کرنے کے لیئے نوٹس ہاء جاری ہوئے۔ نیز اسی دوران آزاد جموں و کشمیر الیکشن کمیشن سے درج ذیل سیاسی جماعتوں کا ریکارڈ بھی طلب کیا گیا:۔

۱۔ پاکستان تحریک انصاف آزاد جموں و کشمیر۔

۲۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) آزاد جموں و کشمیر۔

۳۔ پاکستان پیپلز پارٹی آزاد جموں و کشمیر۔

Scanned with CamScanner

۴۔ آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس۔

۵۔ ایم کیو ایم، آزاد جموں وکشمیر۔

۶۔ جموں وکشمیر پیپلز پارٹی۔

۷۔ جے یو آئی، جموں وکشمیر۔

۸۔ جے آئی، جموں وکشمیر۔

08- مسئولان کی جانب سے جواب دعاوی پیش کیئے گئے، جو مسل کا حصہ ہیں۔ مسئول (الیکشن کمیشن) نے درخواست گزاران کے موقف کی مکمل تردید کرتے ہوئے آئینی درخواست ہاء کے اخراج کی استدعا کی۔

09- ھــــــم نے بحث وکلاء فریقین سماعت کی۔ مندرجات درخواست ہاء، جواب دعاوی، ریکارڈ مشمولہ امسلات اور الیکشن کمیشن کی جانب سے پیش کردہ ریکارڈ/ دستاویزات رجسٹریشن اور وضع کردہ نکات محررہ 16.03.2023 کی روشنی میں زیر نزاع معاملات کا بغور جائزہ لیا۔

10- درج رہے کہ آزاد جموں وکشمیر میں قبل ازیں "پولیٹیکل پارٹی ایکٹ 1987ء" نافذ العمل تھا، جسے آزاد جموں وکشمیر الیکشنز ایکٹ 2020ء کی دفعہ 139 کے تحت منسوخ (Repeal) کیا جا چکا ہے اور اِس نسبت ایکٹ 2020ء میں باب XI شامل کر کے سیاسی جماعتوں کی رجسٹریشن کا طریقہ کار وضع کیا گیا ہے۔ آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین 1974ء کے آرٹیکل 4 ذیلی آرٹیکل (4) کلاز (7) کے تحت ہر ریاستی باشندے کو مروجہ قانون کے تابع جماعت سازی اور یونین سازی کا حق عطا کیا گیا۔ آئین کی متعلقہ آرٹیکل درج ذیل ہے۔

4. Fundamental Rights.- (1) ....

(4) The Right. ....

1. ....

2. ....

3. ....

4. ....

5. ....

6. ....

7. Freedom of association: (1) Every State Subject shall have the right to form association or unions, subject to any reasonable restriction imposed by law in the interest of sovereignty or integrity of Pakistan and Azad Jammu and Kashmir, morality or public order.

(2) Every State Subject, not being in the Service of Azad Jammu and Kashmir shall have the right to form or be a member of political party, subject to any reasonable restriction imposed by law in the inerest of the sovereignty or integrity of the State and such law shall provide that where the

Scanned with CamScanner

Government declares that any political party has been formed or its operating in manner prejudicial to the sovereignty or integrity of hto fifteen days of such declaration, refer the matter to the Supreme Court whose decision on such reference shall be final.

(3) No person or political party in Azad Jammu and Kashmir shall be permitted to propagate agasint, or take part in activities prejudical or detrimental to, the ideology of the State's accession to Pakistan."

اسی طرح آزاد جموں وکشمیر الیکشنز ایکٹ 2020 کی دفعہ 126 کے تحت آزاد کشمیر میں اسلامی نظریہ اور الحاق پاکستان کے مغائر کوئی سیاسی جماعت تشکیل نہ دی جا سکتی ہے۔ دفعہ 126 ، بغرض حوالہ بذیل طور درج کی جاتی ہے:۔

126. Formation of certain political party prohibtion; (1) No political party shall be formed with the object of propagating any opinion or acting in any manner prejudicial to the Islamic Ideology or Ideology of State's Accession to Pakistan or the sovereignty and Integrity of Pakistan or Security of Azad Jammu and Kashmir or Pakistan or morality, or the maintenance of public order.

(2). No person shall form organize, set up or convene a foreign aided party or in any way be associated with any such party.

آزاد جموں وکشمیر الیکشنز ایکٹ 2020ء کی دفعہ 128 میں سیاسی جماعت کی تشکیل، رجسٹریشن وغیرہ سے متعلقہ معاملات کا طریقہ کار وضع کیا گیا ہے، دفعہ 128 بذیل طور درج کی جاتی ہے:

"128. Registration of Political Parties:- (1) Every political party in existence at the commencement of this Act shall, within two month of such commencement and every political party formed after such commencement shall, within two months of its being formed, apply to the Commission for registration.

(2) The application for registration under sub-section (1) shall be made on behalf of a political party shall be accompanied by a copy of the constitution of the political party, a copy of consolidated statement of its accoutns under Section 127, a list of at least one thousand members with their signatures or thumb impressions along with copies of their National

Scanned with CamScanner

Identity Cards, and proof of deposit of two hundred thousand rupees in favour of the Commission in favour of the Commission in the Government Treasury as a registration fee.

(2-A) A political Party which has already been registered under this Act shall be required to fulfill the conditions mentioned in sub-section (2) within a priod of one month. In case of failure, the Commission may suspend the registration of such poltiical party.

(3) The Commission shall register a political party applying for registration in accordance with sub-section (2), if it is satisfied that the political party:

(a) has published a formal manifesto, that is to say, that party's foundation document or constitution giving its aims and objectives and provided therein for election of its office bearers being held periodical or

(b) has under taken to publish any amendment to any document referred to in clause (a) as and when such amendment is made;

(c) has belief in the Ideology of Pakistan or the Ideology of the State's accession to Pakistan and the integrity and sovereignty of Pakistan and

(d) has submitted its accounts as required by Section 127.

(4) If a political party which has been registered under Sub Section (3),-

(a) fails or has failed to submit its accoutns within the period specified ini Section 127 or the rules made thereunder; or

(b) fails to hold election of any office-bearer within the time allowed by, and in accordance with its constitution and rules, or

(c) propagates any opinion or acts in any manner prejudicial to the Ideology of Pakistan or the Ideology of the State's accession to Pakistan, or the sovereignty and intergrity of Pakistan or security of Azad Jammu and Kashmir or Pakistan

Scanned with CamScanner

or morality or the maintenance of public order, or the integrity or independence of the judiciary of Azad Jammu and Kashmir or Pakistan, or defames or brings into redicule the judiciary of Azad Jammu and Kashmir or Pakistan or the Armed Forces of Pakistan; or

(d) receives any aid, financial or otherwise, from the Government or any political party of a foreign counry or any protion of its funds from foreign nationals; or

(e) does or omits to do any such act or things as would have resulted in registration being refused to it in the first instance, then, without predudice to any action that may be taken in respect of the political party under Section 131 the Commission may, after giving the political party an aooportunity of showing cause against the action proposed to be taken, cancel its registration or as the case may be, revoke declaration made in its favour under Sub-Section (4) of Section 129.

(5) The cancellation of the registration of a political party under sub section (4), shall be notified by the the Commission in hte official Gazette.

(6) A political party which has not been registered under sub Section (3) or the registration of which has been cancelled under sub-section (4), shall not be eligible to participate in an election to a seat in the Legislative Assembly of Azad Jammu and Kashmir or the Azad Jammu and Kashmir Council or to nominate or put up a candidate at any such election.

11۔ مندرج بالا قانونی Provisions کے تناظر میں دیکھا جائے تو مطابق قانون کسی بھی سیاسی جماعت کی رجسٹریشن کے لیے لازمی دستاویزات کی تفصیل بذیل ہے:۔

i۔ درخواست برائے رجسٹریشن۔

ii۔ فنڈز اور اکاؤنٹ کی تفصیل زیر دفعہ 127

iii۔ کم از کم 100 ممبران کے دستخط یا نشان انگوٹھا بمعہ عکسی نقول شناختی کارڈ۔

iv۔ پروف آف ڈیپازٹ رقم مبلغ -/200000 روپے۔

12۔ الیکشنز ایکٹ 2020ء کی دفعہ 128 ذیلی دفعہ (3) کے تحت متذکرہ بالا دستاویزات/ ریکارڈ کے ہمراہ

Scanned with CamScanner

پیش کردہ درخواست رجسٹریشن پر الیکشن کمیشن کسی بھی سیاسی جماعت کو ذیلی دفعہ (3) میں درج قانونی تقاضوں پر اطمینان کے بعد رجسٹر کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔ نیز ذیلی دفعہ (4) کے تحت الیکشن کمیشن کو کسی بھی سیاسی جماعت کی رجسٹریشن منسوخ کرنے کا اختیار بھی حاصل ہے۔ ایکٹ 2020ء کی دفعہ 129 کی رُو سے سیاسی جماعتوں کو انتخاب میں حصہ لینے کا حق دیا گیا ہے۔ بغرض فوری حوالہ دفعہ متذکرہ بذیل طور درج کی جاتی ہے:۔

> 129. Certain political parties to be eligible to participate in elections.- (1) Save as expressly provided herein, the provision of Section 128, shall apply mutatis mutandis where a political party seeks or has obtained declaration under sub section (4).
>
> (2) The Commission shall, by notification in the official Gazette, call upon the political parties which has complied with the Section 127, but had not applied for registration under Section 128, to furnish to the Commission within such times, as may be specified in the notification, answers to a questionnaire published therewith.

13۔ دفعہ 129 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت ایسی سیاسی جماعتیں جو دفعہ 127 پر پورا اُترتی ہوں لیکن دفعہ 128 کے تحت رجسٹریشن کے لیئے "Apply" نہ کیا ہو، سے مقررہ مدت کے اندر سوالنامہ پر استفسار کر سکتی ہے اور جماعت کو سننے کے بعد اگر الیکشن کمیشن مطمئن ہو کہ دفعہ 128 ذیلی دفعہ (3) کے تقاضے ولوازمات پورے ہیں تو الیکشن کمیشن ایسی سیاسی جماعت کو بذریعہ آفیشل گزٹ الیکشن میں حصہ لینے کا اہل قرار دے سکتا ہے۔ اِس طرح مندرجہ بالا قانونی Provisions کی رُو سے الیکشن کمیشن وقتاً فوقتاً اِس امر کا جائزہ لینے کا ذمہ دار ہے کہ کوئی سیاسی جماعت مطابق قانون رجسٹرڈ ہے یا نہیں؟ اور الیکشن کمیشن کے لیئے زیرنزاع نوٹس ہا کو بھی اِسی تناظر میں پرکھا جانا ضروری ہے۔

14۔ آئینی درخواست نمبر 821/2023 کے مندرجات کی خواندگی اور پیش کردہ ریکارڈ کے ملاحظہ سے پایا جاتا ہے کہ صدر پاکستان مسلم لیگ (ن) آزاد جموں وکشمیر اور سیکرٹری جنرل مسلم لیگ (ن) آزاد جموں وکشمیر نے بذریعہ درخواست الیکشن کمیشن سے استدعا کی کہ پارٹی کی رجسٹریشن مکمل کرنے کے لیے اگر مطلوبہ کاغذات میں کسی اور معلومات کی ضرورت ہو وہ مہیا کی جائیں گی۔ جس کے جواب میں آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن سیکرٹریٹ نے اعتراض اٹھایا کہ سیاسی جماعت کا منشور/دستور جس میں نظریہ پاکستان، نظریہ الحاق پاکستان اور استحکام وسالمیت کی نسبت ذکر ہونا ضروری ہے لیکن آپ کے منشور/دستور میں اس نسبت کوئی تحریر درج نہ ہے جو کہ منشور میں درج کر کے فراہم کی جائے اور ضلعی سطح پر ممبران کی کل تعداد کی نسبت بیان شامل درخواست نہ ہے۔ مسلم لیگ (ن) کی جانب سے ایک دیگر مکتوب مورخہ 13 اکتوبر 2020 کو سیکرٹری الیکشن کمیشن کو اِس طور تحریر کیا گیا کہ چونکہ مسلم لیگ (ن) آزاد جموں وکشمیر، پاکستان مسلم لیگ (ن) کا حصہ ہے اس لیے اس کا منشور/دستور، پاکستان مسلم لیگ (ن) کے ڈھانچے کے مطابق مرتب کیا گیا جس میں بعض ترامیم کی گئیں ہیں جو سہواً

Scanned with CamScanner

جمع کروائے جانے والے منشور/دستور میں شامل نہ تھیں۔ آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن سیکرٹریٹ کی جانب سے بروئے مکتوب محررہ 11 نومبر 2020 اعتراض اٹھایا گیا کہ ضلعی سطح پر ممبران کی کل تعداد کی نسبت بیان شامل درخواست نہ ہے۔ مورخہ 14.12.2020 کو بروئے نوٹیفکیشن پاکستان مسلم لیگ (ن) آزاد جموں وکشمیر عبوری طور پر رجسٹرڈ ہوئی اور مورخہ 16.04.2021 کو مسلم لیگ (ن) آزاد جموں وکشمیر کی باقاعدہ رجسٹریشن عمل میں لائی گئی۔

15۔ منتخب ممبران (سائلان) کو جماعتی نظم وضبط کی خلاف ورزی کرنے پر ان کی رکنیت معطل کرتے ہوئے الیکشن کمیشن کو بطور ممبر میونسپل کارپوریشن راولاکوٹ منسوخی کی استدعا کے لیے ریفرنس دائر کیا جس پر الیکشن کمیشن نے سائلان کو بدیں امر نوٹس جاری کیا کہ سیاسی جماعتوں کی رجسٹریشن کا عمل آزاد جموں وکشمیر الیکشنز ایکٹ 2020 کی دفعہ 128 کے مطابق نئی سیاسی جماعت کی رجسٹریشن کے لیے قانون میں درج مشمولہ دستاویزات کے ہمراہ الیکشن کمیشن میں درخواست دی جائے اور سابقہ سیاسی جماعتوں کو بھی دو ماہ میں الیکشن کمیشن کے پاس درخواست دائر کرنا ضروری ہے۔

16۔ یہاں ایک بنیادی سوال جس کو زیر غور لایا جانا انتہائی اہم ہے کہ کسی بھی سیاسی جماعت کی رجسٹریشن کے لیئے الیکشن کمیشن کے پاس درخواست دائر کرنے کا اختیار و استحقاق کس شخص کو حاصل ہے اور کون شخص سیاسی جماعت کی رجسٹریشن کے لیئے باقاعدہ درخواست دینے کا اہل ومجاز ہے؟ اگرچہ متعلقہ قانون میں اس کی وضاحت موجود نہ ہے مگر آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین 1974 آرٹیکل 4 ذیلی آرٹیکل (4) کی کلاز (7) کے مطابق جماعت سازی، تنظیم سازی کو بنیادی حق کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ ذیلی کلاز (7) تنظیم سازی کا یہ حق ریاستی باشندگان کو اِن قانونی پابندیوں کے تحت عطا کرتی ہے کہ پاکستان اور ریاست آزاد جموں وکشمیر کی سالمیت اور نظریہ الحاق پاکستان، کے مغائر کوئی بھی سیاسی جماعت قائم نہ کی جاسکتی ہے۔ متذکرہ بالا اُصولوں کے تناظر میں آزاد جموں وکشمیر میں موجود سیاسی و پارلیمانی جماعتوں کو الیکشنز ایکٹ 2020ء سے ہم آہنگ کیئے جانے کے لیئے یہ دیکھنا ہوگا کہ آزاد جموں وکشمیر میں سیاسی جماعتوں کی رجسٹریشن کے لیئے درخواست کس نے دی ہے؟ ہماری نظر میں آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین 1974 کے مطابق تنظیم سازی کا اختیار ریاستی باشندہ (State Subject) کو حاصل ہے۔

17۔ ریکارڈ کے مطابق پاکستان مسلم لیگ (ن) کی رجسٹریشن کے لیے راجہ محمد فاروق حیدر خان نے قانون میں دی گئی دستاویزات شامل کرتے ہوئے درخواست جمع کروائی۔ ازاں بعد ایک دیگر درخواست کے ذریعے آئین میں ترامیم کو بھی درخواست کا حصہ بنایا گیا۔ رجسٹریشن کی تکمیل کے لیئے مسلم لیگ (ن) کی جانب سے آزاد جموں وکشمیر الیکشنز ایکٹ 2020 کی دفعہ 128 کی ذیلی دفعہ (3) کے مطابق پیش کردہ درخواست میں نظریہ الحاق پاکستان کا تذکرہ موجود ہے۔ آئین میں درج جماعتی عہدیداران کی وقتاً فوقتاً تفصیل فراہم کرنا بھی ضروری ہے۔ ریکارڈ کے مطابق پاکستان مسلم لیگ (ن) آزاد جموں وکشمیر کی ضلعی ودیگر اکائیوں کے انتخاب کی تفصیل تو شامل کی گئی جبکہ مرکزی عہدیداران کی پاکستان مسلم لیگ (ن)، پاکستان کی طرف سے نامزدگی شامل کی گئی ہے۔

18۔ سیاسی جماعت کی تکمیل/رجسٹریشن کے لیے جماعتی انتخاب کو بنیادی حیثیت حاصل ہے، جو پاکستان مسلم

Scanned with CamScanner

لیگ (ن) کے آئین میں بھی درج ہے، مگر مطابق ریکارڈ آزاد کشمیر میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کے مرکزی عہدیداران کے لیئے انتخاب کی بجائے پاکستان مسلم لیگ (ن) کی جانب سے نامزدگی کا طریقہ کار اختیار کیا گیا، جس سے آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین 1974ء میں درج تنظیم سازی/جماعت سازی کے ریاستی باشندہ کے اختیار کی نفی کی گئی۔ ایسی سیاسی جماعت جس کے عہدیداران کے انتخاب میں ریاستی باشندہ گان کو منتخب کرنے کی بجائے محض نامزد کیا گیا ہو تو اُس کی تشکیل آزاد جموں و کشمیر عبوری آئین 1974 کے آرٹیکل 4 کے ذیلی آرٹیکل (7) کے مغائر ہے۔ پاکستان کی کسی بھی سیاسی جماعت کی شاخ آزاد جموں وکشمیر میں قائم کرنے پر کوئی قدغن موجود نہ ہے، تاہم اس کے قیام/رجسٹریشن وغیرہ کے لیئے مطابق آئین وقانون ایک ریاستی باشندہ ہی درخواست دینے کا اہل اور مجاز ہوسکتا ہے۔ بصورت دیگر کوئی بھی سیاسی جماعت اپنی شاخ کو ایک "Brand" کی "Franchise" کے طور پر استعمال نہ کرسکتی ہے۔ جیسا کہ "Brand" کا مالک اپنی مرضی سے کسی دوسرے علاقہ میں اپنی "Brand" کی فروخت کا اختیار دیتا ہے۔ یہ عمل نہ صرف بنیادی جمہوری رویوں کے مغائر ہے بلکہ سیاسی جماعتوں کے استحکام مضبوطی اور جمہوری سوچ وفکر کی بھی نفی کرتا ہے۔

19۔ سیاسی جماعتوں کے جُملہ اُمور آئین اور قانون کے تابع ہی انجام دیئے جاسکتے ہیں اور اس ضمن میں سیاسی جماعتوں کی رجسٹریشن کا عمل نہ صرف اہمیت کا حامل ہے، بلکہ لازمی قانونی تقاضا بھی ہے۔ سیاسی جماعتوں کی رجسٹریشن کے لیئے رائج الوقت قانون میں باقاعدہ طریقہ کار موجود ہے، جس کے مغائر کوئی بھی سیاسی جماعت رجسٹر نہ کی جاسکتی ہے، لیکن بدقسمتی سے آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن نے سیاسی جماعتوں کی رجسٹریشن کے وقت قانونی تقاضا جات کو زیر غور نہ لایا ہے۔ اِس طرح آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین 1974ء کے تحت کسی سیاسی جماعت کو قانونی تحفظ حاصل نہ رہتا ہے۔ لہذا صدر پاکستان مسلم لیگ (ن) کی جانب سے جاری کردہ نوٹس اظہار وجوہ اور اِس کے تناظر میں دائر ریفرنس برائے معطلی آئین اور قانون کے مغائر ہے۔

20۔ آئینی درخواست نمبر 846/2023 میں سائل کو پاکستان تحریک انصاف آزاد جموں کو کشمیر کے سیکرٹری جنرل نے پارٹی آئین وڈسپلن کی خلاف ورزی پر نوٹس اظہار وجوہ جاری کیا۔

21۔ آئینی درخواست نمبر 905/2023 میں سائلان نے موقف اختیار کیا کہ پریس ریلز جاری کردہ سیکرٹری الیکشن کمیشن کو کالعدم قرار دیتے ہوئے اور لوکل گورنمنٹ ایکٹ 1990 کی کلاز (پی) کے تحت منتخب ممبران کو پابند کیا جائے کہ وہ پارٹی پالیسی کے مطابق ووٹ کاسٹ کریں۔

22۔ ہم نے فراہم کردہ ریکارڈ الیکشن کمیشن بابت تحریک انصاف آزاد جموں وکشمیر ملاحظہ کیا۔ ملاحظہ ریکارڈ سے پایا جاتا ہے کہ سیف اللہ خان نیازی، چیف آرگنائزر پاکستان تحریک انصاف نے پارٹی رجسٹریشن تحریک انصاف کی درخواست دی۔ ملاحظہ ریکارڈ سے یہ بھی پایا گیا ہے کہ سیف اللہ نیازی Non-State Subject ہے جس نے آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن میں پاکستان تحریک انصاف رجسٹرڈ کرنے کی درخواست دی جو کہ آئین اور قانون کے مغائر ہے۔ ریکارڈ کے مطابق آزاد کشمیر میں عہدیداران کو پاکستان تحریک انصاف کے مرکزی عہدیداران کی جانب سے نامزد کرنے کا طریقہ کار

Scanned with CamScanner

اختیار کیا گیا ہے، جس سے آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین 1974ء میں درج تنظیم سازی/جماعت سازی کے ریاستی باشندہ کے اختیار کی نفی کی گئی۔ ملاحظہ ریکارڈ سے یہ بھی پایا گیا ہے کہ پاکستان تحریک انصاف آزاد کشمیر کا کوئی دستور شامل ریکارڈ نہ ہے جو دستور شامل کیا گیا ہے وہ تحریک انصاف پاکستان کا ہے۔ آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن نے یہ اعتراض اٹھایا کہ دستور میں نظریہ پاکستان، نظریہ الحاق پاکستان اور اس کے استحکام و سالمیت کی نسبت ذکر ہونا ضروری ہے لیکن دستور میں اس نسبت کوئی تحریر درج نہ ہے۔ جس پر عبدالماجد خان سیکرٹری جنرل پاکستان تحریک انصاف آزاد جموں وکشمیر نے اقرار نامہ پیش کیا کہ پاکستان تحریک انصاف آزاد جموں وکشمیر نظریہ پاکستان، نظریہ الحاق پاکستان سالمیت واستحکام پاکستان پر یقین رکھتی ہے۔

23۔ آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن سیکرٹریٹ کی جانب سے صدر تحریک انصاف پاکستان کو مکتوب محررہ 13.10.2020 کے تحت تکمیل کاغذات بسلسلہ رجسٹریشن سیاسی جماعت پر اعتراضات اٹھائے۔ متعلقہ مکتوب بذیل ہے۔

آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن سیکرٹریٹ

بلاک نمبر 6، (گراؤنڈ فلور) سول سیکرٹریٹ چھتر مظفرآباد۔

بخدمت:

جناب صدر صاحب،

پاکستان تحریک انصاف۔

عنوان: تکمیل کاغذات بسلسلہ رجسٹریشن سیاسی جماعت۔

معاملہ عنوان الصدر میں حسب ہدایت تحریر خدمت ہے کہ کمیشن ہذا نے آزاد جموں وکشمیر ایکٹ 2020 کی دفعہ 128 کی روشنی میں آپ سے بروئے مکتوب نمبر الیکشن/اس 25-1823/2020/مورخہ 20 اگست 2020 آپ سے آپ کی سیاسی جماعت کی الیکشن کمیشن میں رجسٹریشن کے لیے درخواست و دیگر دستاویزات طلب کی تھیں۔ اس سلسلہ میں آپ کی جانب سے سیاسی پارٹی کی رجسٹریشن کے لیے موصولہ درخواست کے ساتھ مشمولہ دستاویزات کی چھان بین کی گئی جس میں بذیل خامیاں پائی گئی ہیں۔

1۔	درخواست برائے رجسٹریشن سیاسی جماعت۔
2۔	سیاسی جماعت کا منشور/دستور جس میں نظریہ پاکستان، نظریہ الحاق پاکستان اور اس کے استحکام و سالمیت کی نسبت ذکر ہونا ضروری ہے لیکن آپ کے منشور/دستور میں اس نسبت کوئی تحریر درج نہ ہے جو کہ منشور میں درج کر کے فراہم کیا جائے۔
3۔	ضلعی سطح پر ممبران کی کل تعداد کی نسبت بیان شامل درخواست نہ ہے۔
4۔	سیاسی پارٹی کے عہدیداران کی مدت انتخاب کا ذکر نہ ہے۔
5۔	آزاد کشمیر پارٹی کا اپنا دستور شامل نہ ہے۔

لہٰذا فوری طور پر مذکورہ بالا دستور کے مطابق نشان زدہ (✓) خامی کو دور

Scanned with CamScanner

فرماتے ہوئے کمیشن ہذا کو مطلع فرمایا جائے تاکہ آپ کی پارٹی کی رجسٹریشن کے لیے مزید کارروائی عمل میں لائی جاسکے۔

والسلام

(ایاز بشیر)

سیکرٹری الیکشن کمیشن۔

24۔ ملاحظہ ریکارڈ سے پایا گیا کہ عبدالماجد خان سیکرٹری جنرل تحریک انصاف آزاد جموں وکشمیر نے اقرار نامہ پیش کیا کہ پاکستان تحریک انصاف آزاد جموں وکشمیر نظریہ پاکستان، نظریہ پاکستان کی سالمیت پر یقین رکھتی ہے۔ متعلقہ اقرار نامہ بذیل ہے۔

Pakistan Tehreek-e-Insaf

Secretary General AJ&K

اقرارنامہ

پاکستان تحریک انصاف آزاد جموں وکشمیر نظریہ پاکستان، نظریہ الحاق پاکستان سلیت واستقام پاکستان پر یقین رکھتی ہے۔

عبدالماجد خان۔

جنرل سیکرٹری پاکستان تحریک انصاف کی جانب سے مکتوب محررہ 10.11.2020 لکھا گیا جس میں رجسٹریشن کے لیے ضروری دستاویزات کی طلبی کی گئی۔ مورخہ 11 نومبر 2020ء کو آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن کی جانب سے پھر ایک مکتوب جاری کیا گیا جس میں واضح طور پر آگاہ کیا گیا کہ سیاسی جماعت کا منشور/دستور جس میں نظریہ پاکستان اور دستور/منشور شامل نہ ہے۔ جس پر صدر پاکستان تحریک انصاف آزاد جموں وکشمیر نے محررہ 13.11.2020 کو تحریر کیا کہ پارٹی کا Manifesto تکمیل کے مراحل میں ہے جو کہ دو ڈھائی ماہ میں مکمل ہو جائے گا۔ متعلقہ مکتوب بذیل ہے۔

Barrister Sultan Mahmodd Chaudhary

President PTI Kashmir & Former Prime Minister of AJK

Ref# PTI-AJ&K President Office #006

Dated 13.11.202

To,

Justice (Retd.) Abdul Rashid Sulehria,

Chief Election Commisisoner,

Azad Jammu and Kashmir,

Block # 6 (Ground Floor) Civil Secretariat

Muzaffarabad

Subject: **Submission of party manifesto**

Scanned with CamScanner

Dear Sir,

Kindly reference to the above, it is to inform you that the preparations for the meanifesto of PTI-Kashmir is in porgress that will take two and half month to complete. Now our General Secretary Abdul Majid Khan will only submit the General party manifesto to the Election Commission for the purpose of party registration.

When we would finalize our own manifesto it will be also submitted with Election Comission of AJK.

Thank You.

Yours Sinceerly,

Barrister Sultan Mahmood Chaudhry.

25۔ پاکستان تحریک انصاف کی جانب سے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا گیا جس کے تحت Manifesto کمیٹی بنائی گئی۔ تحریک انصاف آزاد جموں وکشمیر کی جانب سے چیک لسٹ جاری کیا گیا جس کے کالم نمبر 3 میں یہ درج کیا گیا کہ "پاکستان کا دستور و منشور شامل کیا گیا ہے جلد ہی آزاد کشمیر دستور / منشور جمع کروانے کے لیے تحریر کیا ہے۔ لیکن حیران کن بات یہ ہے کہ ان تمام تر اعتراضات کے باجود پاکستان تحریک انصاف آزاد جموں و کشمیر کو بروئے نوٹیفکیشن محررہ 16.12.2020 رجسٹرڈ کیا گیا۔ رجسٹریشن نوٹیفکیشن بذیل ہے۔

Azad Jammu and Kashmir Election Commission
Secretariat
Block No. 06 (Ground Floor) Civil Secretariat
Chatter Domel

Notification

No.EC/S/3965-81/2020. In continuation of Notification No. EC/S/3420-60/2020 dated 14.12.2020 and exercise of the powers conferred by sub-section (3) of Section 128 of of the Azad Jammu and Kashmir act, 2020 the Election Commisison, Azad Jammu and Kashmir has been pleased to register the following Political Party in Azad Jammu and Kashmir on Provisional basis.

S. No.	Name of Political Party
1.	Pakistan Tehreek-e-Insaf Azad Jammu and Kashmir

According to Section 127 of the Azad Jammu and Kashmir Elections Act 2020 every political party shall submit accounts for the source of its funds, and submit its finances and accounts to the Diretor General Audit Azad Jammu and Kashmir for audit within sixty days from the issuance of this Notificaton and intimate the

Scanned with CamScanner

Commission.

By order of the Election Commission
(Ayaz Bashir)
Secretary
Election Commission

26- متذکرہ بالا نوٹیفکیشن کے ملاحظہ سے یہ بات عیاں ہے کہ پاکستان تحریک انصاف آزاد جموں وکشمیر کو عبوری طور پر رجسٹرڈ کیا گیا جبکہ نوٹیفکیشن میں قانون آزاد جموں وکشمیر الیکشنز ایکٹ 2020 دفعہ 128 کی ذیلی دفعہ 3 کا ذکر کیا گیا لیکن ملاحظہ متذکرہ بالا قانون سے یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ کسی بھی پارٹی کو عبوری طور پر (Provisionally) رجسٹرڈ نہ کیا جا سکتا ہے۔ ایسا کیا جانا قانون وضابطہ کے صریحاً مغائر ہے۔

27- آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن سیکرٹریٹ کی جانب سے مکتوب محررہ 12.02.2021 صدر تحریک انصاف پاکستان کو تحریر کیا گیا جس میں اعتراض اٹھایا گیا کہ آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی الیکشنز ایکٹ 2020 کی دفعات 128 و 129 میں بروئے آزاد جموں وکشمیر الیکشنز (ترمیمی) ایکٹ 2021 ترمیم کر دی گئی ہے اس طرح پہلے سے قائم شدہ سیاسی پارٹی/جماعت مبلغ -/2,00,000 روپے بحق الیکشن کمیشن حکومتی خزانہ میں بذریعہ چالان جمع کرواتے ہوئے چالان کی ایک کاپی اور کم از کم ایک ہزار ممبران کی لسٹ "جس میں ممبران کے دستخط یا نشان انگوٹھا موجود ہوں" 8 مارچ تک الیکشن کمیشن کو فراہم کرے۔

28- باقاعدہ رجسٹریشن کا نوٹیفکیشن مورخہ 31.03.2021 آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن سیکرٹریٹ بلاک نمبر 06 گراؤنڈ فلور سول سیکرٹریٹ کی جانب سے جاری کیا گیا۔ جس میں 12 پارٹیز کی باقاعدہ رجسٹریشن کی گئی اور اس نوٹیفکیشن میں پاکستان تحریک انصاف آزاد جموں وکشمیر بھی شامل ہے۔ اس طرح پاکستان تحریک انصاف نے آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی الیکشنز (ترمیمی) ایکٹ 2020 کی دفعہ 128 کی Requirements پوری نہیں کیں۔ لہذا سائل کی آئینی درخواست کو منظور کرتے ہوئے سائل کو نوٹس اظہار وجوہ منجانب پاکستان تحریک انصاف آزاد جموں وکشمیر کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔

29- آئینی درخواست ہا نمبر 881/2023 میں سائل نے مسئول نمبر 4 کو ڈی سیٹ (deseat) کرنے کی استدعا کی اور چیئرمین اور وائس چیئرمین کے الیکشن رکوانے کی بھی استدعا کی۔ چونکہ پاکستان تحریک انصاف، آزاد کشمیر آئین اور قانون کے مطابق رجسٹرڈ نہ ہے اس لیے مسئول نمبر 4 نے پارٹی کی خلاف ورزی نہیں کی۔ اور چیئرمین اور وائس چیئرمین کے الیکشن ہو چکے ہیں لہذا یہ آئینی درخواست غیر موثر قرار دی جا کر داخل دفتر کی جاتی ہے۔

30- ملاحظہ ریکارڈ سے پایا گیا ہے کہ چوہدری لطیف اکبر صدر پیپلز پارٹی آزاد جموں وکشمیر نے پاکستان پیپلز پارٹی آزاد جموں وکشمیر کی رجسٹریشن کی درخواست دی۔ جس پر آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن سیکرٹریٹ کی جانب سے یہ اعتراض لگایا گیا کہ سیاسی پارٹی کے عہدیداران کی مدت انتخاب کا ذکر نہ ہے۔ چیک لسٹ جاری کی گئی اور مورخہ 14.12.2020 کو پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر بھی آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن میں عبوری طور پر رجسٹرڈ ہوئی۔ لیکن مابعد

Scanned with CamScanner

بروئے نوٹیفکیشن محررہ 31.03.2021 پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کی باقاعدہ رجسٹریشن کی گئی۔ ملاحظہ ریکارڈ سے یہ بھی پایا گیا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے جو دستور شامل کیا ہے وہ East Pakistan 1967 کا ہے۔ آزاد کشمیر میں چونکہ دیگر سیاسی جماعتوں کی جانب سے کوئی رنجیدہ شخص عدالت میں نہ آیا ہے لہذا اِس پر عدالت کی جانب سے تبصرہ/ رائے دی جانا مناسب نہ ہے۔ تاہم الیکشن کمیشن جُملہ سیاسی جماعتوں کی رجسٹریشن کو دیکھ کر فیصلہ ہذا کے تناظر میں دُرست اور قانونی رجسٹریشن کے ضمن میں اپنی کارروائی عمل میں لاسکتا ہے۔

31۔ آزاد جموں وکشمیر الیکشنز ایکٹ 2020 کی دفعہ 128 کے مطابق ہر سیاسی جماعت جو ایکٹ ہذا سے قبل موجود تھی یا اس ایکٹ کے بعد تشکیل دی گئی نے دو ماہ کے اندر الیکشن کمیشن کو متذکرہ دفعہ کی ذیلی دفعہ (2) میں درج دستاویزات کے ہمراہ درخواست بغرض رجسٹریشن دینا تھی۔ سطور بالا میں اٹھائے گئے جملہ نکات کا جواب دفعہ 128 کی ذیلی دفعات (2) اور (3) کو زیرِ غور لایا جا کر دیا جاسکتا ہے۔

32۔ درج بالا حقائق کی روشنی میں یہ درج کرنا ضروری ہے کہ آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین 1974 اور باب 11 آزاد جموں وکشمیر الیکشنز ایکٹ 2020 کے مطابق الحاق پاکستان کسی بھی سیاسی جماعت کے دستور اور منشور کا بنیادی حصہ ہے مگر الیکشن کمیشن آزاد جموں وکشمیر میں متذکرہ قانون کے حوالہ سے اعتراض سامنے آنے کے باوجود اسے نظر انداز کرتے ہوئے سیاسی جماعتوں کو رجسٹرڈ کیا جو آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین 1974 کے آرٹیکل 4 ذیلی آرٹیکل (7) اور آزاد جموں و کشمیر الیکشنز (ترمیمی) ایکٹ کے مغائر ہے۔

33۔ آزاد جموں وکشمیر الیکشن ایکٹ 2020 کے مطابق وقتاً فوقتاً جماعتی انتخاب بھی ضروری ہیں جبکہ آزاد جموں وکشمیر میں موجود ایسی سیاسی/ پارلیمانی جماعتیں جو پاکستان کی سیاسی جماعتوں کی ذیلی شاخیں ہیں، انتخاب کی بجائے نامزدگی کا طریقہ کار استعمال کر رہی ہیں۔ جس سے ریاستی باشندہ گان کے بنیادی حقوق جو آرٹیکل 4 ذیلی آرٹیکل 7 میں دیا گیا ہے کی نفی ہوتی ہے اور آزاد جموں وکشمیر الیکشن ایکٹ 2020 کی دفعہ 128 کے بھی مغائر ہے۔

34۔ آزاد کشمیر الیکشن کمیشن نے نہ جانے کن وجوہات کی بناء پر سیاسی جماعتوں کو قانونی خامیوں اور نقائص کے باوجود عبوری طور پر رجسٹرڈ کر کے انتخاب میں حصہ لینے کی اجازت دی۔ آزاد جموں وکشمیر الیکشن ایکٹ 2020 میں بھی عبوری رجسٹریشن کا کوئی قانون موجود نہ ہے اس طرح بھی ان سیاسی جماعتوں کی رجسٹریشن جن کو عبوری طور رجسٹرڈ کیا گیا ہے قانون کے مغائر ہے۔ ایسی صورت حال میں جب سیاسی جماعتوں کی رجسٹریشن آئین اور قانون کے مغائر ہو تو ان کی طرف سے جاری کردہ نوٹس ہا اور اس کے تسلسل میں الیکشن کمیشن کی کارروائی بھی قانون کے مغائر ٹھہرتی ہے لہذا نوٹس ہا کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

35۔ آئینی درخواست نمبر 906/2023 عنوانی ''ملک عنایت حسین وغیرہ بنام الیکشن کمیشن'' میں استدعا کی گئی ہے کہ سیاسی جماعتوں کی بنیاد پر منتخب ہونے والے اراکین کو مخصوص نشستوں کے لیے جماعتی بنیادوں پر ووٹ لینے کا پابند

Scanned with CamScanner

کیا جائے، چونکہ جماعتوں کی رجسٹریشن میں قانونی تقاضا جات کو پورا نہ کیا گیا ہے اور الیکشن کمیشن کی کارروائی بھی اِس ضمن میں مروجہ قوانین کے مغائر ہے، نیز مخصوص نشستوں پر انتخابی عمل مکمل ہو چکا ہے، لہذا درخواست زیر بحث غیر موثر ہونے کی بناء پر خارج کی جاتی ہے۔

36۔ اسی طرح آئینی درخواست نمبر 846/2023 میں نوٹس اظہار وجوہ درست طور پر جاری نہ کیا گیا ہے چونکہ کسی بھی شخص کو کسی سیاسی گروپ یا جماعت سے وابستگی کے لیے مجبور نہیں کیا جا سکتا جب تک کہ وہ قانونی طور پر کسی رجسٹرڈ سیاسی پارٹی کا رکن نہ ہو۔لہذا آئینی درخواست نمبر 846/2023 منظور کرتے ہوئے شوکاز نوٹس محررہ 10.02.2023 کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔

37۔ یہاں اس امر کا تذکرہ مناسب ہوگا کہ عدالت ہذا کے روبرو چند ایک سیاسی جماعتوں کی رجسٹریشن کی قانونی حیثیت کو زیر بحث لایا گیا جبکہ آزاد کشمیر میں موجودہ بقیہ سیاسی جماعتوں کی رجسٹریشن کی قانونی حیثیت زیر بحث نہ آئی ہے لیکن یہ امر پیش نظر رہے کہ ہر سیاسی جماعت جو عدالت ہذا میں فریق تھی یا فریق نہیں تھی فیصلہ زیر نظر میں وضع کردہ اصولوں اور مروجہ قوانین و قواعد کے مطابق ہی رجسٹریشن کے عمل سے گزرتے ہوئے اپنی قانونی حیثیت منوا سکتی ہے۔

38۔ متذکرہ بالا بحث و تمحیص کی روشنی میں وضع کردہ نکات کو بذیل طور یکسو کیا جاتا ہے:۔

(1) <u>آیا سائلان کو اظہار وجوہ کا نوٹس جاری کرنے والی سیاسی جماعتیں مطابق قانون باقاعدہ رجسٹرڈ ہیں اور نوٹس زیر بحث جاری کرنے کا اختیار رکھتی ہیں؟</u> سطور بالا میں اِس نسبت تفصیلاً قرارداد صادر کی جا چکی ہے کہ سائلان کو نوٹس اظہار وجوہ جاری کرنے والی سیاسی جماعتوں کو رائج الوقت قوانین کے مطابق مطلوبہ قانونی و ضابطہ جاتی تقاضا جات اور لوازمات پورے کر کے رجسٹر نہ کیا گیا ہے۔ سیاسی جماعتوں کی رجسٹریشن کے لیئے مرکزی عہدیداران کا انتخاب ریاستی باشندگان نے کرنا ہوتا ہے، جب کہ اِن سیاسی جماعتوں کے عہدیداران کا انتخاب نہ کیا گیا ہے، بلکہ نامزدگی (Nomination) کے ذریعہ عہدیداران مقرر کیئے گئے ہیں۔حالانکہ عہدیداران کے انتخاب کے لیے الیکشنز رولز 2020 میں باقاعدہ ضابطہ کار وضع/مہیا کیا گیا ہے جس میں انتخاب کا طریقہ کار وہی ہوگا جو عام انتخابات میں انتخابی عمل کا ہوتا ہے۔ اس ضمن میں رول 118 اور اس کے تسلسل میں فارم 39 بہت واضع ہیں۔ رول 118 الیکشنز رولز 2020 اور فارم 39 ذیل Reproduce کیے جاتے ہیں۔

> ***"118. Submission of Certificate to the Commission regarding intra party elections*** *(1) The Party Leader of each political party intra-party elections, submit a certificte to the Commission in Form 39 specifying that the intra party elections have been held in accordance with the constitution of the party and the provision of the Act.*
>
> *(2) The Commisison shall, after satisfying itself that the*

Scanned with CamScanner

certificate fulfills the requirements of Section 128, publish the certificate including the details of election in the Official Gazette.

Form 39

See rule 11(1)

Certificate Regarding Intra Party Eletcions

I.. (name) Party, Head/authorized office-bearer of certify that intra party elections have been held in accordance with the consutition of the party and the provisions of the Elections Act 2020 and furnish the following information and documents annexed hereto in respect of;

(i) the date of last intra party elections;

(ii) the names, designations and addresses of the party leader and all other office-bearers (along with their attested copies of National Identity Cards) elected at the federal, provincial and local levels , wherever applicable;

(iii) the elections results, including the total number of votes cast and the number of votes secured by each constestant for all of party office; *and*

(iv) copy of the party's notifications declaring the results of the elections.

2. It is hereby certified that the information furnished along with this certificate is correct and nothing has been concealed there form.

Name, signature and seal of
Party Head/authorized office-bearer

..

Address..

National Identity Card No. Contract No.

..

Place ....

Date ...."

اِسی طرح سیاسی جماعتوں کی رجسٹریشن کے لیئے صرف ریاستی باشندے ہی درخواست دینے کے اہل ہوتے ہیں، جب کہ بعض سیاسی جماعتوں کی رجسٹریشن غیر ریاستی باشندگان کی درخواست ہاء پر عمل میں لائی گئی ہے۔ مزید برآں سیاسی جماعتوں کی رجسٹریشن کے لیئے متعلقہ جماعت کو اپنا دستور الیکشن کمیشن کو فراہم کرنا ہوتا ہے، جب کہ معاملہ ہذا میں بعض سیاسی جماعتوں کی جانب سے اپنا باقاعدہ دستور شامل درخواست کرنے کی بجائے پاکستان میں رجسٹرڈ سیاسی جماعتوں کا دستور شامل کیا گیا، جس سے رجسٹریشن کے قانونی تقاضے پورے نہ ہوتے ہیں۔ سیاسی جماعتوں کی الیکشن کمیشن کی جانب سے اولاً عبوری طور پر رجسٹریشن عمل میں لائی گئی، جب کہ قانون میں "Provisional Registration" کی کوئی

Scanned with CamScanner

Provision موجود نہ ہے۔ اِس طرح ہماری رائے میں زیر بحث سیاسی جماعتیں آزاد جموں وکشمیر میں مطابق آئین وقانون رجسٹر نہ کی گئی ہیں، جس باعث ایسی سیاسی جماعتوں کی جانب سے کسی بھی ممبر کو اظہار وجوہ کا نوٹس جاری کرنے کو قانونی اختیار حاصل نہ ہے، ایسی صورت میں زیر بحث نوٹس ہاء قانونی حیثیت کے حامل نہ ہونے کی بناء پر قابل منسوخی ہیں۔

(2) **<u>ایک ایسی سیاسی جماعت، جو قانون کے مغائر رجسٹر کی گئی ہے، کے ٹکٹ پر منتخب ممبر کی قانونی حیثیت (Status) کیا ہوگی؟</u>** اِس ضمن میں واضح ہو کہ قانون میں ہر عمل کے لیئے باقاعدہ طریقہ کار موجود ہے، اگر کسی بھی عمل کی پشت پر قانون کی طاقت موجود نہ ہو تو ایسا عمل ہرگز قانونی عمل کی تعریف میں نہ آتا ہے۔ ایک ایسا عمل جس کی انجام دہی میں قانونی تقاضا جات پورے نہ کیئے گئے ہوں تو ایسا عمل کسی قانونی جوازیت کا حامل نہ ہوتا ہے بلکہ یہی باور کیا جائے گا کہ ایسا عمل سرے سے وقوع پذیر ہی نہ ہوا ہے۔ تاہم زیر بحث نکتہ میں سیاسی جماعت کے ٹکٹ پر انتخاب اور انتخابی عمل، دو الگ الگ پہلو ہیں۔ کسی بھی جماعت کی جانب سے ٹکٹ کا جاری کیا جانا انتخابی عمل کی قانونی حیثیت یا طریقہ کار کو تبدیل نہ کرتا ہے۔ یہ محض ایک سیاسی جماعت کی بنیاد پر انتخاب میں حصہ لینے کا ایک "Process" ہے۔ کیوں کہ کوئی بھی شخص کسی بھی سیاسی جماعت کے ٹکٹ کے بغیر بھی انتخاب میں حصہ لے سکتا ہے اور کامیابی کی صورت میں منتخب ممبر کی حیثیت کا حامل ہوتا ہے۔ اِس طرح یہ واضح ہوتا ہے کہ کسی سیاسی جماعت کے ٹکٹ کا انتخابی عمل کی راہ میں کسی قانونی رکاوٹ کا باعث نہ ہے۔ ایک ایسا شخص جس نے کسی ایسی سیاسی جماعت کے ٹکٹ پر انتخابات میں حصہ لیا ہو جس کی رجسٹریشن تحت قانون عمل میں نہ لائی گئی ہو محض اس خامی کی بناء پر جملہ انتخابی عمل (Process) سے گزر کر منتخب ہونے والے ممبر کی حیثیت کو غیر قانونی قرار نہ دیا جا سکتا ہے اور نہ ہی اس کو مخصوص سیاسی وابستگی کا پابند قرار دیا جا سکتا ہے اور نہ ہی اِس بنیاد پر کسی بھی منتخب ممبر کے انتخاب کو غیر قانونی قرار دیا جا سکتا ہے۔

(3) **<u>کیا الیکشن کمیشن کی سائلان کو نوٹس زیر بحث کی کارروائی قانون کے مغائر ہے؟</u>** مندرج بالا قرار داد ہاء میں یہ ثابت ہو چکا ہے کہ سائلان کو اظہار وجوہ کا نوٹس جاری کرنے والی سیاسی جماعتیں تحت ضابطہ رجسٹر نہ کی گئی ہیں اور الیکشن کمیشن کی جانب سے بھی متذکرہ جماعتوں کی رجسٹریشن کے عمل کو قانونی انداز میں انجام پذیر نہ کیا گیا ہے، ایسی صورت میں کسی بھی ایسی جماعت کی جانب سے جس کی رجسٹریشن کے عمل کو خود الیکشن کمیشن نے قانون کے مطابق عمل میں نہ لایا ہو، کی درخواست پر سائلان کو نوٹس جاری کرنے کا اختیار نہ رکھتا ہے۔

37۔ درج رہے کہ قانون کا یہ مسلمہ اُصول ہے کہ کسی بھی فعل کو قانون میں دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق ہی سرانجام دیا جانا ہوتا ہے اور قانون میں دیئے گئے طریقہ کار کے برعکس سرانجام نہ دیا جا سکتا ہے۔ اِس ضمن میں ہماری راہنمائی قانونی نظیر مطبوعہ 2012 SCR 187 میں وضع کردہ اُصول سے ہوتی ہے۔ آزاد جموں وکشمیر الیکشنز ایکٹ 2020ء کی

Scanned with CamScanner

دفعہ 133 کے تحت کسی بھی شخص کو قانون کے مغائر افعال سرانجام دینے کی پاداش میں سزائے قید و جرمانہ دی جا سکتی ہے۔ آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن نے خود اُن اعتراضات کو جو اُس کی جانب سے خود ہی اُٹھائے گئے تھے، نظرانداز کر کے سیاسی جماعتوں کی رجسٹریشن کو قانون کے مغائر انجام دے کر قانون کی خلاف ورزی کی ہے، تاہم اِس ضمن میں نرم رویہ اختیار کرتے ہوئے الیکشن کمیشن کو آئندہ اِس ضمن میں احتیاط برتنے اور جملہ اُمور کو قانون کے مطابق سرانجام دینے کی ہدایت کی جاتی ہے۔

38۔ لہذا ابحالات بالا آئینی درخواست ہا کو متذکرہ بالا قرارداد کی روشنی میں بذیل طور یکسو کیا جاتا ہے:۔

(1) آئینی درخواست نمبر 821/2023 منظور کی جا کر نوٹیفکیشن مجریہ پاکستان مسلم لیگ (ن) آزاد جموں وکشمیر محررہ 22.02.2023 اور نوٹس مجریہ الیکشن کمیشن محررہ 23.02.2023، کالعدم قرار دیئے جا کر منسوخ کیئے جاتے ہیں۔

(2) آئینی درخواست نمبر 846/2023 منظور کی جا کر نوٹس اظہار وجوہ مجریہ پاکستان تحریک انصاف آزاد جموں وکشمیر محررہ 10.02.2023، کالعدم قرار دیا جا کر منسوخ کیا جاتا ہے۔

(3) آئینی درخواست زیر نمبر 881/2023، تفصیلی قرارداد متذکرہ بالا کی روشنی میں خارج کی جاتی ہے۔

(4) آئینی درخواست زیر نمبر 906/2023، تفصیلی قرارداد متذکرہ بالا کی روشنی میں خارج کی جاتی ہے۔

فیصلہ ہذا کسی بھی سیاسی جماعت کی آئین وقانون کے تحت رجسٹریشن کی راہ میں کوئی قانونی قدغن یا رکاوٹ کا باعث نہ ہوگا۔ حکم سنایا گیا۔ نقل فیصلہ ہذا شامل دیگر امسلات ہو کر جملہ امسلات بعد از تکمیل ضابطہ داخل دفتر ہوں۔

مظفرآباد

05.10.2023

بغرض اشاعت

Scanned with CamScanner